پیٹرول اس بھاؤ پر دیتے رہیں - کیسے ممکن ہے - یہ آج بھی ہو رہا ہے - ایکسپورٹ کے لالچ میں ہمارے یہاں سے چینی سستی جا رہی ہے - اس لئے کہ ان اورگنائزڈ ہے یہ انڈسٹری - اس لئے کہ پہلے ملک کے اندر اس کو لوٹا جا رہا ہے اور پھر پوری دنیا کے پیمانے پر اس کی لوٹ ہو رہی ہے -

اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ فوری طور پر یہ راحت پہنچانے کے ساتھ ساتھ نہایت ضروری ہے کہ پوری انڈسٹری کو بغیر کمپنسیشن لے لیا جائے- کیا کمپنسیشن جو اتنا زیادہ لوٹ کر لے جا چکے ہیں ان کو کس بات کا کمپنسیشن اس لوٹ کا کیا ان کو بونس دیا جائیگا- جو انہوں نے کسانوں مزدوروں اور کنزیومرز کو لوٹا ہے - کیا اس کا بونس ان کو دیا جائیگا - نہیں اگر ان پر قرض ہے تو وہ ان سرمایہ داروں سے وصول کیا جائے - اگر کانسٹیٹیوشن میں کسی تبدیلی کی ضرورت تھی تو اس کی اجازت پارلیمنٹ نے دے دی - اگر اور ضرورت ہو گی تو یہ پارلیمنٹ اس میں کنجوسی نہیں کریگی - میں امید کرونگا کہ منتری مہودے اس بارے میں دیر نہیں لگائینگے - اب وہ وقت نہ آئے کہ ہم لوگ پھر سڑکوں پر آواز اٹھائیں - اور مظاہرہ کریں - اور سرکار کو ہمت ہو کہ شوگر انڈسٹری میں یہ کیا ہو رہا ہے - اس سے پہلے کہ شوگر انڈسٹری میں یہ باتیں ہوں - یہ بہت ضروری ہے کہ اس انڈسٹری کو نیشنلائز کیا جائے اور اس انڈسٹری کو پوری دنیا کے پیمانے پر چینی پیدا کرنے والے ملکوں کے ساتھ مل کر آگے بڑھایا جائے اس ساری دنیا کے پسے ہوئے اور دبے ہوئے ہندوستان کی ترقی کے لئے ایک ذریعہ بنایا جائے-

MR. CHAIRMAN: Order, Order. The debate will continue. Mr. Chandrappan was not present when his name was called for leave to introduce the Bill. He is permitted to do so now.

18.04 hrs.

FOREIGN OWNED PLANTATIONS (NATIONALISATION) BILL*

SHRI C. K. CHANDRAPPAN (Tellicherry): I beg to move for leave to introduce a Bill to provide for the nationalisation of all the foreign owned plantations in India.

MR. CHAIRMAN: The question is:

> "That leave be granted to introduce a Bill to provide for the nationalisation of all the foreign owned plantations in India."

The motion was adopted.

SHRI C. K. CHANDRAPPAN: I introduce the Bill.